حق حق حق

دال بااین زانع بہت مصرعہ گفتہ زکی سطوت شاہ ما بود دبدبۂ سکندری	گشت ز طبع ہر خبر نظم و نسق دیا بتر شہر بشہر دور دور رعب جلال قیصری	تا کہ جس رامپور سکہ مہر دلو زد بر سر پرورش لبستہ کمر بچاکری

ریاست رامپور

دبدبۂ سکندری

بفیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ و اعلی اللہ مقامہ

مدیر محمد فضل حسن صابری فاروقی | سب ایڈیٹر منشی صابر حسین قادری

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

بفضل خالق کون و مکان و بطفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار ہر یوم مبارک دوشنبہ اقریب ۴۲ سال سے ریاست رامپور (ممالک متحدہ) مین اشاعت پذیر ہوتا ہے جسمین اول اقوال بزرگان دین و ملت بعدہ نامہ نگاران کے مراسلات اور نیک رائین جسسے مابین رعایا و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہون پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبرین شائع ہوتی ہین (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے۔ (الف) جلیل القدر والیان ریاست دعاوین مطبع اپنی قدردانی سے چو چاہین (ب) اوراسکے علاوہ سالانہ پیشگی عسہ اور سہ اوچہ (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی مبلغ عہ اور مابعد للعہ (د) حضرات سادات کرام و فقرائے عظام و کم استطاعت طلبا کو خاص رعایت دیجاتی ہے (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتون مین بامید خریداری ارباب ہمت و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو خریداری منظور ہو اخبار رکھ لین خریدار متصور ہونگے درصورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دین (۴) تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام منشی محمد فضل حسن خان صابری فاروقی اڈیٹر و منیجر ہونی چاہیے (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہین مناسب ہے کہ سالانہ بقایا قیمت اخبار بیباق کردین ورنہ خریدار متصور ہونگے اور قیمت اخبار واجب الادا ہوگی۔ (۶) جو حضرات اپنا مقام تبدیل فرمائین دفتر کو اطلاع دین اسکے خلاف اخبار نہ ملنے کی شکایت نہ کرسکینگے (۷) اگر کسی وجہ سے کسی صاحب نے دیبا الادا قیمت اخبار ادا نہ فرمائی ہو تو کارخانہ کو حق حاصل ہوگا کہ ویلیو کے ذریعہ سے وصول کرے۔

ہو گا (۸) وہ مضامین جو پبلک مفاد کے متعلق ہونگے وہ بغیر کسی اجرت کے اور جو خاص مضامین موصول ہونگے اونکی اجرت اڈیٹر کی رائے سے وصول کیجائیگی اور وہ ہر ایک معاملہ کو اداکرنی ہوگی (۹) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بشرطیکہ ان مین کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہوسکتے ہین اجرت اخبار کی اشاعت کے بعد مشتہر ہوسکتے ہین۔ سرکاری دفتروں اور غیر معمولی عدالتی سمنون۔ اور نیز اطلاع نامہ جات کیلئے جو بیس سطر کالم اخبار کے اندر اندر ہون مبلغ پانچ روپیہ اجرت لیجائیگی۔ اس سے زائد ہر فی سطر اور چار درجے کے بانٹینگے۔

بطور ضمیمہ شائع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ہر آٹھ آنے فیصدی اجرت اشتہارات دینا ہونگے۔ مزید رعایت کیلئے خط و کتابت محض تضیع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت مین پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنی چاہیے (۱۰) نمونہ اخبار کے لئے ہر کا ٹکٹ آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی (۱۱) جواب طلب امور کیلئے یا تو جوابی کارڈ لکھئے یا ٹکٹ بھیجئے ورنہ عدم ترسیل جواب کی شکایت سماعت نہ ہوگی لفافہ یا کارڈ وصول کیا جائیگا۔

دبدبۂ سکندری مین تجارتی اشتہار چھپوانے کی تاجرانہ رعایتی اجرت

مدت طبع	چہارم کالم	نصف کالم	ایک کالم	پورا صفحہ
ایک ماہ	عہ ر	سے ر	صہ ر	عہ
دو ماہ	سے ر	للعہ ر	سے ر	عسہ
۳ ماہ	للعہ ر	صہ ر	سے ر	صعہ
۶ ماہ	صہ ر	سے ر	صعہ	سہ
ایک سال	سہ	صعہ	عسہ	للعہ

منیجر اخبار

۶۸۹

ہو الخبیر — حق حق حق

دبدبہ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۲۰- رمضان مبارک ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۲- ماہ اپریل ۱۹۲۶ء

حضرات عشاق خدا کے نصیحت بخش اقوال

حضور پُر نور حضرت سید عالم نبی مکرم احمد مجتبیٰ سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد فیض بنیاد ہے کہ خدا تعالیٰ کو ایک مانو کسیکو اوسکا شریک نہ بناؤ سوائے خدا تعالیٰ کے کسیکی پرستش نہ کرو - امانت مین خیانت نہ کرو - اپنے ابنائے جنس پر رحم کرو - پڑوسی کے حقوق کی نگہداشت کرو - عورتون کی عزت کرو - یتیم کا مال نہ کھاؤ - تقوی و طہارت اختیار کرو - نماز پڑھو - روزہ رکھو - حج کرو - زکوۃ دو -

حضرت امیر المومنین سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہین کہ پاک نفس امور نفسانی مین اور ون سے بھی زیادہ شرماتا ہے - جب عقل کامل ہوجاتی ہے تو بولنا کم ہوجاتا ہے -

حضرت امیر المومنین سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہین کہ جو شخص اپنا راز چھپاتا ہے وہ اپنا اختیار اپنے ہاتھ مین رکھتا ہے - جس سے تم کو نفرت ہو اوس سے ڈرتے رہو - سب سے زیادہ وہ عاقل ہے جو اپنے افعال کی اچھی تاویل کر سکتا ہے - جو شخص بالکل واقف نہین وہ برائی مین مبتلا ہوگا - لوگون کی آنکھ مین تم اپنے آپکو بھول نہ جاؤ -

حضرت امیر المومنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہین کہ آخرت کا غم دل مین ایک نور ہے - دُنیا کا غم دل مین ایک اندھیرا ہے - جس نے دُنیا کو چھوڑا خدا کا محبوب ہوا - جس نے گناہون سے منہ موڑا وہ فرشتون کا محبوب ہوا - جس نے طمع کو چھوڑا وہ دُنیا کا محبوب ہوا - مین نے چار باتون مین عبادت آلہی کا مزا پایا -

(۱) فرائض آلہی کے ادا کرنے مین

(۲) خداوند تبارک و تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزون سے بچنے مین -

(۳) خدا تعالیٰ کے ثواب کی اُمید پر نیک کام بنانے مین -

(۴) غضب آلہی سے ڈر کر بُرے کام سے رُکنے مین -

پھر فرماتے ہین کہ

(۱) مجھے اس شخص پر تعجب آتا ہے جسکو موت کا یقین ہے اور پھر وہ ہنستا ہے -

(۲) جو دُنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر دل لگاتا ہے -

(۳) جس کو دوزخ کا یقین ہے اور پھر گناہ کرتا ہے -

(۴) خدائے عزوجل کو ٹھیک پہچانتا ہے اور غیر اللہ کا ذکر کرتا ہے -

(۵) جو بہشت کو یقینی سمجھتا ہے اور دُنیا کے ساتھ چین کرتا ہے

(۶) جو شیطان کو دشمن جانتا ہے پھر اوسکا کہا مانتا ہے

(۷) جو تقدیر کا قایل ہے اور کسی بات کے فوت ہونے پر افسوس کرتا ہے -

(۸) جو حساب آخرت کا قایل ہے اور پھر مال جمع کرتا ہے -

حضرت امیر المومنین امام المتقین مظہر العجائب و الغرائب اسد اللہ الغالب سیدنا علی مرتضیٰ علیہ السلام فرماتے ہین کہ انسان کی قدر کا اندازہ اوسکی ہمت سے اوسکی صداقت کا اندازہ اوسکی مروت سے اوسکی شجاعت کا اندازہ اوسکی حمیت سے اور اوسکی پاک دامنی کا اندازہ اوسکی غیرت سے تم کر سکتے ہو -

اور فرماتے ہین کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

کریم کی صولت کا اندازہ اوسوقت کرو جب وہ بھوکا ہو -

فرو مایہ کی صولت اوسوقت جانچو جب وہ سیر ہو

اور فرماتے ہین علیہ السلام

صبر کی اقسام یہ ہین -

(۱) مصیبت آئے تو اوسپر صبر کرنا

(۲) نفس کی خواہش سے اپنے آپکو روکنا -

(۳) کسی دوست کے کھوئے جانے پر ضبط کرنا کہ یہ بھی ایک قسم کی غریب الوطنی ہے

(۴) کم دینے سے شرم نہ کرنا -

(۵) پاک دامنی کو مفلسی کیلئے زینت جاننا

(۶) زبان درندہ ہے اُس سے بچنا -

حضرت ثابت فرماتے ہین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ جسم کا آرام کم کھانے پر، نفس کی راحت کم گناہ کرنے پر، قلب کی آسایش کم فکر کرنے پر، اور زبان کی راحت تھوڑی باتین کرنے پر منحصر ہے -

حکما کے یہ اقوال بھی نہایت سبق آموز ہین

انسان اپنے نفس کو پہچانے تو وہ اپنی اصلاح کر سکتا ہو اسلئے کہا جاتا ہے کہ انسان کا اپنے آپ کو واقف ہوجانا سب سے بڑی حکمت ہے کیونکہ اسکو نفس سے بیحد محبت ہوتی ہے اور وہ اُسکی خواہشون کی پیروی کرکے بد اخلاق ہوجاتا ہے (جالینوس)

جس کی نفسانی خواہش عقل پر غالب آجاتی ہے وہ ایک شخص مغرور ہوا ہوتا ہے (سقراط)

انسان کو یہ مناسب نہین کہ فوت شدہ چیز کے غم میں جان گھلا دے بلکہ جو کچھ اُسکے پاس ہے اور باقی ہے اُسکی حفاظت کرے (افلاطون)

حج بیت اللہ شریف

مسلمانوں کیلئے حج بیت اللہ شریف اور زیارت مدینہ منورہ جیسا مقدس و اہم فرض ہے وہ کسی دلیل و قال کا محتاج نہیں آج ابن سعود کی ملوکیت نے اس مسئلہ کو ہندی مسلمانوں کیلئے جیسا اہم بنا دیا ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ ہم جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی کا ایک بیان اس بارہ میں ذیل میں شایع کرنا نہایت ضروری جانتے ہیں جس سے تمام واقعات روشنی میں آرہے ہیں۔ مسلمان اس بیان کو غور سے پڑھیں اور فیصلہ کریں ہم اپنی رائے سردست محفوظ رکھیں گے۔ (اڈیٹر)

"حج بیت اللہ (شریف) کے روکنے سے میرا کوئی منصب نہیں۔ اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ حج یا اور فرائض مذہبی خالق (جل علا) اور اُسکے بندے کے متعلق ذاتی طور پر ہیں۔ ہم میں کوئی ایک شخص دوسرے کا بار نہیں اُٹھا سکتا نہ دوسرے کی طرف سے جواب دہی کر سکتا ہے۔ ہر مسلمان کو خود کہنا چاہیے کہ حج وہ کر سکتا ہے یا نہیں؟ سلطان ابن سعود کے عقاید مذہبی کیا ہیں؟ اور اپنے سے خلاف اعتقادات رکھنے والے مسلمانوں سے ان وحشی خونخوار نجدی قبائل عساکر نے کیا برتاؤ خود طایف (شریف) اور مکہ معظمہ میں کیا؟ یہ باتیں اب اظہر من الشمس ہو گئی ہیں خود ابن سعود نے مسجد ابو قبیس کے گرائے جانیکا اعتراف کیا ہے کہ غلطی سے گرا دی گئی تھی، طایف میں قتل عام کو تسلیم کر لیا۔ اپنی برات کرنے کی کوشش کی ہے جو وفد مسلمانان ہند نے تحقیق حالات کیلئے بھیجا تھا اور جس سے ان امور کی بابت بالتصریح خود سلطان نجد ابن سعود سے سوالات کئے گئے تھے تا کہ اگر غلط ہوں تو انکی تصحیح کر دیجائے۔ اس وفد کو قید کر لیا، جہاز پر سوار کر کے مصر بھیجدیا۔ یہ برتاؤ سفراء سے کیا گیا ہے جنکا احترام غیر مسلم بھی فرض سمجھتے ہیں۔ شریف حسین اور شریف علی سے ہزار گونہ زیادہ ابن سعود غیر مسلم قوت (برطانیہ) کا محکوم ہے۔ اُسکو کسی طرح تقویت دینے کے معنی ارض حجاز پر سرور دو جہان (ارواحنا فداہ) کی آخری آرامگاہ کے خلاف غیر مسلم اثر و اقتدار کے بڑھانے میں ابن سعود شریف حسین ہی کی طرح شہنشاہیت پسند ثابت ہوا شریف نے خواہ بقول مخالفین لوٹ مار کی ہو۔ اگر کوئی مذہبی استبداد کبھی نہیں دکھائی نہ کسی غیر مسلم سلطنت سے محکومانہ معاہدہ کیا۔ بلکہ آزادی حجاز کو عملاً دکھانے کیلئے سودیٹ روس کے سفیر کو بھی انگلستان کے سفیر کی طرح جدہ میں مقیم کیا ابن سعود نے نہ صرف سیاست میں بادشاہی اختیار کی بلکہ مذہباً بھی اسقدر استبداد اور ظلم کیا اور اس حد تک مسلمانوں کے حسیات مذہبی اور عقاید کو صدمہ پہونچایا کہ کفار نے بھی نہ پہونچایا تھا۔ اب بھی ابن سعود اپنے افعال و حرکات سے تائب نہیں اور انکے عقیدہ سے خلاف عقیدہ رکھنے والے مسلمانوں کیلئے ہرگز اس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ وہ اپنے عقاید کے موافق فاتحہ خوانی و زیارت وغیرہ کر سکینگے اور (حضرت) سرور عالم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے مزار مطہر کی زیارت کی بھی اجازت پاسکینگے۔ روضۂ مطہر پر شوٹ برسائے گئے اور ہیں بھی نیز دیکھی گئی ہے اور حج میں وحشی نجدیوں کی تعداد زیادہ ہوگی جو خود اپنے سلطان کے احکام سے تجاوز کر کے خونریزیاں کر ڈالتے ہیں اور آثار متبرکہ و مساجد تک کو ڈھا دیتے ہیں مسلمانوں کو فاتحہ خوانی کے جرم میں گردن مار دیتے ہیں۔

یہ واقعات قابل غور ہیں۔ لیکن حج بیت اللہ (شریف) کا فیصلہ اس سال سے ادا کرنا چاہیے یا دوسرے سال کیلئے ملتوی کرنا چاہیے۔ اس بات کو ہر مسلمان کو خود دیکھنا اور سمجھنا چاہیے کوئی دوسرا ہرگز ہرگز اسکی ذمہ داری نہیں لے سکتا۔

اسی طرح یہ بات بھی ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ اگر خواکردہ کسی کیکو حج کے لئے اسسال بھیجا تو جو مصیبتیں جانیوالے کو اٹھانی پڑینگی اسکی ذمہ داری میں خوا کردہ والا بھی شریک ہوگا اور اگر ابن سعود کا اقتدار بڑھا یا۔ غیر مسلم کا اثر ابن سعود کے ذریعے نجد کی طرح حجاز پر بھی مضبوط ہوا تو اسکی ذمہ داری بھی ان حضرات کے ذمہ ہوگی جو ابن سعود کو حاجیوں کے ذریعہ سے مدد پہونچائینگے۔

مولانا حکیم محمد اسمعیل صاحب طبیب ریاست بہاور

کی ذات بابرکات اُن غیور و ہمدرد مسلمانوں میں ہے جو ترقی مذہب اسلام کیلئے آئے دن کچھ نہ کچھ حتی الامکان کوششیں کرتے رہتے ہیں۔ جناب مولانا باوجود اپنی کثیر الاشغالی کے متعدد اضلاع ممالک متحدہ میں اپنے مقدور بھر جو کچھ تبلیغی کی ہے اور اس سے وقتاً فوقتاً ان کالموں نے آپکو باخبر کیا ہوگا۔ اب ہمکو حال میں یہ معلوم کر کے بہت مسرت ہوئی ہے کہ جناب مولانا کے ارشادات حقہ سے متاثر ہو کر قصبہ تلہر میں مسجد افغانان کا نگران متصل احاطہ علماء اہلسنت میں ایک ہندو عورت آپکے دست حق پرست پر مشرف باسلام ہوئی۔ احمدی اسلامی نام رکھا گیا اور اسی جلسے میں مسمی نور احمد خان کے ساتھ اسکا عقد نکاح کر دیا گیا الحمد للہ اس اطلاع کیلئے ہم میاں مشتاق احمد صاحب صفی تلہری کے مشکور ہیں۔

تقرر ولیعہد صاحب بھوپال پر مرادآباد میں اظہار مسرت

ہمکو یہ معلوم کر کے نہایت مسرت ہوئی کہ گذشتہ جمعہ کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد مرادآباد میں مولوی حکیم سید قاسم علی صاحب نایب امام جامع مسجد کی صدارت میں ایک شاندار جلسہ منعقد ہوا کہ تقرر ولیعہد صاحب ریاست بھوپال پر اظہار مسرت و تہنیت کیجائے اور انکو مبارکباد پیش کیجائے سب سے اول ہمارے محترم طریقت جناب مولانا مولوی سید محمد عاشق حسین صاحب چشتی صابری کنسلٹنگ پیر خاندانی جناب صاحبزادہ صاحب نے تمام حاضرین کو یہ خبر روح افزا سنا کر اعلیٰ حضرت سرکار عالیہ ہر ہائینس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ بالقابہا فرمانروائے ریاست بھوپال دام اقبالہا

بجائے اپنے خلف اکبر نواب محمد نصراللہ خان صاحب بہادر مرحوم کے اپنے سب چھوٹے موجودہ فرزند دلبند حاجی پرنس محمد حمید اللہ خان صاحب بہادر ایم اے ال ال بی کو ولیعہد ریاست مقرر فرمایا۔ اور اس شاہانہ فرمان تقرر کو گورنمنٹ آف انڈیا دربار عظمیٰ نے تسلیم کیا۔ اس پر حاضرین نے بڑی جوش مسرت کے ساتھ مبارکباد کا اور سچے دل کے ساتھ اظہار کیا جو عام طور سے تمام مسلمانوں کو علیا حضرت سرکار عالیہ دام اقبالہا اور پرنس ممدوح کے شاندار اسلامی روایات اور اسلامی ہمدردی کی وجہ سے بہ نسبت خواطر ہے۔ جناب چیف جسٹس صاحب نے حضور سرکار عالیہ دام اقبالہا اور پرنس ممدوح عالیشان کے اوصاف حمیدہ اور اخلاق پسندیدہ اور انکے علمی کمالات علوم جدیدہ سے دلچسپی اور انکی امور کاروبار ریاست میں تجربہ و ذاتی انکی شرافت پروری، فیاضی اور زمانہ شناسی مستعدی اور فنون سپہ گری کے حالات مشرح بیان کرکے حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعد ازان جناب صدر ریاست نے مفتوحین برکات اور ممدوحین کی اسلام دوستی اور ہمدردی کے حالات بیان کئے اور تجویز پیش کی کہ حضور سرکار عالیہ دام اقبالہا اور پرنس محمد حمید اللہ خان بہادر کی خدمات عالیہ میں بمقام انگلستان مبارکبادی کے تار مسلمانان حیدرآباد کی طرف سے ارسال کئے جائیں۔ بالاتفاق جلسہ نے تجویز قبول کی اور جلسہ نے درخواست کی کہ مولانا ممدوح مبارکبادی کا تار مسلمانان حیدرآباد کی طرف سے بمقام لندن ممدوحین کی خدمات میں منظور فرما دیں۔ چنانچہ تار لندن کو روانہ کئے گئے اور جلسہ دعائے ترقی اسلام کامیابی ممدوحین کے بعد ختم ہوا۔

حجاز میں حاجیوں کے جہازات

معاصر ام القریٰ رقمطراز ہے کہ ۲۰ شعبان معظم کی اشاعت میں رقمطراز ہے کہ ۲۰ شعبان کو جاوی جہاز "امیرون" اکہتر حاجی لیکر جدہ پہونچا۔ اسی تاریخ جہاز "اکبر" ہندوستان سے آیا اور اجناس کی علاوہ دو سو تاون بوریاں ساتھ لایا۔ اسی دن جاوات جہاز "ارستان" آیا جس پر تین سو تیرہ حاجی سوار تھے۔ ۲۰ شعبان کو جہاز "قنا قادا" سویز سے ۴۰ حاجی اور ایکسو چھبیس بوریاں آٹے کی لیکر پہونچا۔ ۲۰ شعبان کو جہاز "ہرملس" عدن سے آیا۔ جس پر مختلف اجناس کی تین ہزار ترسٹھ بوریاں کے ساتھ پچاس حاجی سوار تھے۔ ۲۰ شعبان کو ہندوستان سے جہاز "ترستان" آیا۔ اس میں جو حاجی آئے انکی تعداد سات سو ستر تھی۔

مدینہ منورہ کو زائرین کی روانگی

ام القریٰ کے بیان کے مطابق اس ہفتے میں مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً روضۂ نبوی کی زیارت سے مشرف ہونے کیلئے چھ سو چھیاسٹھ جاوی اور ایکسو باون بخاری اور ہندی زائرین مدینہ منورہ کی طرف گئے ہیں تاکہ وہاں سبز گنبد کے دیدار اور صلوٰۃ و سلام سے فائز ہوں۔

جدہ اور مکہ معظمہ کے درمیان موٹروں کی کمپنی

حکومت حجاز نے جدہ اور مکہ معظمہ کے درمیان موٹروں کی آمد و رفت کا سلسلہ قائم کرنے کیلئے بعض اشخاص کو شرکت کرکے کمپنی قائم کرنے کی اجازت دی ہے۔ یہ شرکت انفرادی اور شخصی نہوگی بلکہ تمام اہل وطن کو اس میں شمولیت کا حق ہوگا۔ موٹرین اس راستہ پر چند ہی دنوں میں چلنے لگینگی۔

سپاہ یمن کے سامنے نجدیوں کی پسپائی

اخبار مدینہ بجنور ناقل ہے کہ امام یحییٰ کی فوجین دو ماہ سے صبیہ کا محاصرہ کئے ہوئی تھیں جو بالآخر وہاں داخل ہو گئیں۔ جبل ریخ سے لیکر صبیہ تک تمام علاقہ امام یمن کے زیر اثر آگیا ہے۔ نجدی فوجین جو جیزان اور عسیر بھیجی گئی تھیں بہت تھوڑی ہیں اور امام یحییٰ کی سپاہ کے آنے پر پیچھے ہٹ گئیں۔

جدہ شریف سے مکہ معظمہ تک ریل کا ٹھیکہ
ابن سعود نے انگریزی کمپنی کو مرحمت فرما دیا ہے

عربی اخبارات کی تازہ اطلاعین مظہر ہیں کہ ابن سعود نے جو مقامات مقدسہ کو غیر مسلم اثرات پاک و صاف کرنے کیلئے ملک الحجاز بنے اور اس بارہ میں انکے ادعائین ہیں انکے پوزیشن کو جیسے چوڑے تعظیمی القاب سے ہندوستانیوں سے منوایا آج انکے تقدس کا یہ کرشمہ اہل ہندوستانی دیکھیں کہ انہیں جناب ابن سعود نے از راہ کرم ایک انگریزی کمپنی کو مکہ معظمہ اور جدہ شریف کے درمیان ریل قائم کرنیکا ٹھیکہ دیدیا ہے جو سنہ ۱۹۲۶ء کے آغاز پر کام شروع کر دیگی۔

ابن سعود کی مجوزہ موتمر سے خدام الحرمین کی ناراضگی اور بیزاری

جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی سکریٹری جمعیت خدام الحرمین نے اخبارات کو اطلاع بھیجی ہے۔

وفد خدام الحرمین حجاز میں تکمیل فرض خدمات و اکرکے اب مصر جا رہا ہے۔ ابن سعود کی اس غیر منصفانہ کارروائی سے کہ وفد مذکور کو فریضۂ حج ادا کرنے سے روکدیا اور زبردستی نکال باہر کیا گیا دنیائے اسلام کو سخت صدمہ پہونچا۔ وہابیوں نے عملاً اٹھوا دینا اور فاتحہ سے منع کرنا سخت اشتعال انگیز ہے۔ مگر سعود میں تجا نفسی کے القاء

جواہر افکار

نتیجۂ فکر ارجمند حضرت جناب مولانا مولوی حافظ صاحبزادہ میان ابو سعید صاحب مجددی نقشبندی ثم المدنی متخلص بہ سعید خلف الرشید قطب زمان قیوم دوران حضرت شاہ محمد معصوم صاحب مجددی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

بتوسط گرامی

جناب محترم مولانا مولوی محمد اسمعیل صاحب حنفی نقشبندی مجددی خلف الرشید حضرت والا درجت جناب مولانا مولوی میان محمد لطیف احمد صاحب مہاجر حال مدینہ منورہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً۔ دامت برکاتہم

(خاص اخبار دبدبۂ سکندری کے لئے)

عجیب لُطف سے ہے روزے مین روزہ دار رہے
کہ زیر دامن الطاف کردگار رہے

نہ پوچھو اُن پہ کرم کا ظہور کیا کچھ تھا
جو ماہ صوم مین مالک کے جان نثار رہے

عجب ہی کیا ہے مہ صوم کی ہر اک ساعت
جو بنکے رحمت حق بہر روزہ دار رہے

مہ صیام مین مرنے سے خلد پاتا ہے
گناہگار گناہون مین گو ہزار رہے

نہ اس مہینے مین غم ہو کسیکو عصیان کا
نہ اس مہینے مین عاصی گناہگار رہے

ہوئی جو بارش رحمت تو دُھل گئے عصیان
گناہگار کہان پھر گناہگار رہے

کہان ہے اور مہینون کو یہ شرف جس مین
در بہشت کھُلا بند باب نار رہے

کوئی تھا محو تلاوت، تو کوئی محو نماز
تمام ماہ یہی ان کے کاروبار رہے

غذا جو پوچھو تو ذکر خدا ہے برتر و پاک
طعام خوار نہ مطلق شراب خوار رہے

فریب نفس سے، مکر و دغائے شیطان سے
یہ سب سے باز رہے سب سے ہوشیار رہے

تلاوت اور تراویح اور صوم و صلوٰۃ
یہ سارے نیک عمل ان کے یادگار رہے

نہ چین تھا انہین دم بھر نہ تھا سکون انکو
وہ ذوق و شوق عبادت مین بیقرار رہے

یہ مستحق تھے اسی کے، اسی کے لائق تھے
خدا کے ان پہ جو الطاف بے شمار رہے

خدا کا فضل، خدا کی عطا، خدا کا کرم
رہا انہین پہ، یہی فخر روزگار رہے

کہان ہر ایک ہے لُطف صیام سے واقف
جو باخبر رہے اس سے تو روزہ دار رہے

دعا یہ دیتا ہون صائم کو دیکھ کر مین بھی
شگفتہ دل ترا مثل گُل بہار رہے

نماز نفل تراویح کو جماعت سے
وہ دی ہے شان نبیؐ نے جو یادگار رہے

خوشی ہو آمد ماہ صیام کی جس کو
وہ اُس کے جانے پہ کیونکر نہ اشکبار رہے

نہ چھوڑا ایک بھی روزے نے نیک بندون کو
کہ باری باری سے تیسون گلے کا ہار رہے

یہ اُن سے پوچھے کوئی لطف اس مہینے کا ہم
جو حاضر حرم شاہ نامدار رہے

سعید ایسون کی بخشش مین بھی کوئی شک ہے
جو شب کو ذکر مین اور دن کو روزہ دار رہے

الوداع رمضان

از رشحات کلک گہر سلک عالیجناب مسٹر محمود علیخان صاحب بی اے ایل ایل بی کنٹرولر پریسز آف ہاؤس ہولڈ ریاست رامپور متخلص بہ بیکس دام افضالہ

یہ مہینا جلد ایسا چل دیا
جیسے کوئی غم کا مارا چل دیا

الوداع ہے آج کس جہان کی
کیا مبارک ماہ سارا چل دیا

کیا ہی اچھا شہر تھا ماہ صیام
اپنی غفلت سے وہ کیا چل دیا

الفراق والفراق والفراق
ہائے گھر سے اپنا پیارا چل دیا

جس مہینے مین ہوا نازل قرآن
وہ مہینا آج پورا چل دیا

وہ بھی کیا دل ہے کہ جسمین غم نہو
جس کا مونس جس کا پیارا چل دیا

کچھ تو غم مین اسکے گریہ کیجیے
ہائے رمضان کیسا آیا چل دیا

کون باقی رہ گیا دنیا مین آج
تھا جو ایمان کا سہارا چل دیا

دلکو آتا تھا مزہ تیری تیغ سے — اب تجھ کا جینا چلدیا
جو بھی دنیا مین ہوا آخر گیا — کوئی روتا کوئی ہنستا چلدیا
الوداع ہو آج جس مہمان کی — واوریغا ہم سے کیسا چلدیا
رات پڑی اور مین ہنگامہ تھی کی — آنکھ جھپکی وقت سارا چلدیا

آہی جاتا ہے زبان پر اوسکا نام
جب سے بیکس ہم سے ملتا چلدیا

مراسلات

جمعیت خدام الحرمین پنجاب کی تجاویز

(از جناب سکریٹری صاحب دام اقبالہ)

جناب من پنجاب پراونشل جمعیۃ خدام الحرمین نے حسب ذیل تجاویز اپنے خاص کے جلسہ مین پاس کی ہین۔

(۱) جمعیۃ خدام الحرمین صوبہ پنجاب کو تفصیلی حالات سے یہ امر کمال افسوس کیساتھ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی جمعیۃ خدام الحرمین کا جو وفد مسلمانان ہند کی طرف سے واقعات حجاز کی تحقیق کے لئے حجاز کو بھیجا گیا تھا سلطان ابن سعود نے اوسکو صرف اس وجہ سے زیر حراست رکھا اور سرزمین حجاز سے جبراً خارج کردیا کہ ارکان وفد نے ابن سعود کے زیر اثر آنے اور انکی حرکات مظالم کی پردہ پوشی سے انکار کرکے پوری دیانت صداقت اور آزادی کے ساتھ اپنا فرض منصبی ادا کرنا چاہا تھا۔ اسلامی اخلاق و روایات کے برخلاف ارکان وفد کیساتھ اس قسم کے برتاؤ سے نہ صرف ارکان وفد کی بلکہ تمام مسلمانان ہند کی توہین کی گئی جنکی طرف سے یہ وفد بھیجا گیا تھا۔

(۲) جمعیۃ خدام الحرمین پنجاب کا یہ جلسہ ابن سعود کی ان حرکات پر اظہار ملامت کرتا ہے اور انہین اثر پر مبنی سمجھتا ہے کہ ابن سعود مسلمانان اہلسنت والجماعت کو جو اونکے مذہبی اعتقادات سے متفق ہین ارض حجاز مین داخل ہونے اور انہین فریضہ حج کے ادا کرنے سے بالکل روکنا چاہتا ہے اور اونکی خاص غایت مقصود یہی ہے کہ سرزمین حجاز مین سوائے فرقۂ وہابیہ کے اور کوئی صحیح العقیدہ مسلمان داخل نہ ہوسکے اور اگر داخل ہو تو وہ صرف عقائد نجدیہ کے زیر اثر رہکر وہان سفر کرسکے۔

(۳) جمعیۃ خدام الحرمین پنجاب کا یہ اجلاس اپنا فرض سمجھتا ہے کہ ارکان وفد حجاز نے جس خلوص تدبر دانشمندی اور دیانت وصداقت سے اپنے فرائض انجام دیئے ہین۔ اوسکی بابت اونکی خدمت مین تہ دل سے شکریہ کا اظہار کرے۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس صوبہ متحدہ

(از جناب صدر استقبالیہ کمیٹی)

مکرم بندہ تسلیم۔ امسال اجلاس مسلم ایجوکیشنل کانفرنس صوبہ متحدہ بتاریخ ۲۳۔۲۴۔۲۵۔ اپریل ۱۹۲۶ء بمقام پیلی بھیت منعقد ہوگا۔ پیلی بھیت کا مقام روہیلکھنڈ کے اضلاع مین اپنی تعلیمی پستی کی وجہ سے انعقاد کانفرنس کے لئے نا موزون نہین ہے مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء کی رپورٹ بتلاتی ہے کہ کل ضلع پیلی بھیت مین ۹۴۹۷۹ مسلم آبادی مین سے صرف دو ہزار سے کچھ زائد خواندہ ہین جنمین صرف ۱۱۲ انگریزی پڑھے ہوئے مسلمان ہین۔ صوبہ کی تعلیمی ضروریات کے لحاظ سے اس وقت کانفرنس کے اجلاس کی اہمیت ظاہر ہے۔ ابتدائی تعلیم مین جسکا نظم ونسق ڈسٹرکٹ بورڈون کے ہاتھ مین ہے مسلمانون کو جو مشکلات پیش آرہی ہین وہ آپ سے پوشیدہ نہین ہین۔ فروری گذشتہ مین دیہاتی رقبہ جات مین جبری تعلیم کے اجرا کا قانون کونسل مین پیش ہوا اور اوسمین مسلمان ممبران کونسل نے اسلامی ضروریات کو نگاہ رکھکر جو ترمیمات پیش کین اور اونکی شنوائی نہوئی جسپر مسلمان ممبرون کو اجلاس سے اٹھکر چلا آنا پڑا۔ واقعہ مذکورہ بالا اور اوسکی مثل دوسرے واقعات نے مسلمانون کے سامنے ایک اہم قابل غور صورت حال پیش کردی ہے۔ اس مسئلہ پر دیگر تعلیمی مسائل کے ساتھ اس اجلاس مین خاص طور پر جد وجہد ہونیکی ضرورت ہے اسلئے آپ سے استدعا ہے کہ آپ شریک اجلاس ہوکر کانفرنس کو رونق بخشین دتشریف آوری کی اطلاع کم از کم ایک ہفتہ پیشتر بقید تاریخ و وقت فرمائین تاکہ آپکے استقبال قیام وطعام کا انتظام منجانب مجلس استقبالیہ ہوسکے) اپنے حلقۂ احباب مین بھی ممبر بنانے کی کوشش فرماکر ممنون کیجئے اور اگر کوئی تحریک خیال مین ہو تو جلد از جلد سیکریٹری کانفرنس

کے فنڈ میں بھیج دیجئے۔ اس موقع پر تعلیمی نمائش کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ اسکے معائنہ سے یقیناً آپکو مسرت ہوگی

والسلام

المتکلف (خان بہادر) محمد ظہیر الدین خان

پریسیڈنٹ استقبالیہ کمیٹی / ظہیر اللہ خان آنریری سکرٹری استقبالیہ کمیٹی پیلی بھیت۔

دیسی ریاستیں

ریاست اودیپور میواڑ

تاریخ امروزہ کی اشاعت میں معزز ہمعصر پیر اعظم مراد آباد نے افتتاحیہ میں اودیپور کے حکمران کے حالات پر قلم اٹھایا ہے۔ ہم اپنے ہمعصر کے الفاظ ذیل کی تائید کرتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ

"موجودہ رئیس ہز ہائنس مہارانا سر فتح سنگھ جی صاحب بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ جی۔ سی۔ وی۔ او والی ریاست میواڑ ایک نہایت تجربہ کار مستعد سپاہی ہیں اور اپنی ریاست کے ہر جزوی و کلی شعبے سے باخبر شخص ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ آپکی عمر بہت زیادہ ہوگی۔ اگرچہ ابھی آپ کی عمر طبعی عمر سے بہت زیادہ ہے۔ آپ سال کے مخصوص دنوں میں شکار میں مصروف رہتے ہیں اور ریاستی کاروبار روزانہ دورہ میں پیش ہو کر طے ہوتے رہتے ہیں۔ ہمیں یاد ہے کہ ہز ہائنس سر علیم اد... نا صاحب والی ریاست خیرپور میرس سندھ کی زندگی بھی شکار میں ہی گذرتی تھی۔ انہوں نے ایکسو بیس برس کی عمر پائی تھی۔ مہارانا صاحب بہادر دام اقبالہم کے قویٰ نہایت زبردست ہیں۔ آپ آجکل ایک فوجی سپاہی کی طرح جب گھوڑے پر بیٹھ جاتے ہیں تو آپ نہیں تھکتے۔ بلکہ گھوڑا تھک جاتا ہے فقرا، بیوہوں کے ساتھ آپکی نظر ترحم و بخشش بہت زیادہ ہے۔ ایک خاص اصول یہ ہے کہ جسوقت آپ اپنی راجدھانی سے قدم باہر نکالتے ہیں تو ریاست اودیپور کی چار دیواری کے باہر آ کر سڑک پر ... ہو جاتی ہے اور پیچھے ایک ... محتاجوں کو سیکڑوں کی تعداد میں بخشش کے امیدوار بنے رہتے ہیں چاندی کا سکہ تقسیم کرتے چلے جاتے ہیں جسوقت مہارانا صاحب بہادر ایک جگہ سے دوسری جگہ دورہ میں تشریف لے جاتے رہینگے۔ یہی عمل ہوتا رہیگا۔ اس سے ہزارہا مستحقین فیضیاب ہوتے ہیں اور دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔ مہارانا صاحب بہادر نہایت بڑے مہمان نواز ہیں۔ قدر شناس ہیں۔ جو شخص انکی ریاست میں مسافرانہ وارد ہوتا ہے۔ نہایت غور و تحقیق سے اول مرتبہ اسکے ساتھ جو برتاؤ خسروانہ عنایات کا کیا جاتا ہے وہ گویا ہمیشہ کے لئے پیٹنٹ اور پتھر کی لکیر ہو جاتا ہے۔ ایسی بخشش اور وضعداری کی مثال کم ہے کہ اور ریاستوں میں بھی ہو جسوقت کوئی شخص اودیپور میں داخل ہوتا ہے اوسکے ضروری حالات کا پرچہ فوراً مہارانا کے حضور میں پیش ہو جاتا ہے جسطرح سری دربار مہارانا صاحب بہادر بیدار مغز اور خوش تدبیر رئیس ہیں۔ اوسیطرح انکا اسٹاف۔ ریاست کے اہلکار نہایت خلیق اور متواضع اور رئیس کے خیر طلب ہیں ہمیں اس سے بڑا مسرت ہے کہ موجودہ مہارانا بہادر کا جانشین سر بھوپال سنگھ جی صاحب بہادر ولیعہد ریاست بھی قابل باپ کے بیٹے ہیں۔ ذاتی جوہر بھی ہیں۔ علمی قابلیت بھی ہے۔ مردم شناسی کا مادہ بھی ہے۔ اونکی اہلیت تمام جسمانی اور دماغی قوتیں اور قابلیت ہمیں امید واثق ہے کہ وہ کچھ عرصہ تک مہارانا صاحب بہادر دام اقبالہم کے سایہ عاطفت میں رہکر ریاستی کاروبار کو سمجھ لینگے اور تمام جزوی اور کلی معاملات پر اونکی ناقد نظر اوس کو آسان کر دیگی۔ مہارانا صاحب بہادر کی بڑی بڑی ایک ایسی قیمتی چیز ہے کہ جس سے مہاراج کنور صاحب بہادر کو فیضیاب ہونیکی ضرورت ہے۔ اس ریاست میں ہمیں نظر آیا کہ بگڑے ہوئے خاندانوں کے رئیس اگر پہونچ جاتے ہیں تو اون کی بیحد قدر افزائی کی جاتی ہے۔ خدا کرے ایسی کاروبار دیر تک سری دربار مہارانا صاحب بہادر کے حسن انتظام سے فیضیاب ہوتا رہے جس سے رعایا خوش رہے ریاست آباد رہے۔ آمین۔"

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

عالیجناب خیر مجسم صاحبزادہ محمد عبدالصمد خانصاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای چیف سکریٹری گورنمنٹ رامپور کا مزاج وہاج (بدنصیب اعدا) گذشتہ چند روز بوجہ انتہائی بخار کے جادۂ اعتدال سے منحرف ہوگیا تھا جس سے دشمنان حضور کو تکلیف رہی۔ الحمدللہ اب مزاج گرامی مقرون صحت ہے۔ ہماری دعا ہے کہ محافظ حقیقی آپکو گرم ہوا سے بھی محفوظ رکھے کیونکہ ہم ایسے بے شمار مخلصین کی پشت و پناہ آپ ہی کی ذات گرامی ہے جو بنی بگڑی کے وقت آڑے آجاتی ہے اور دربار رامپور میں حل مشکلات کے لیے ایک ہمدرد و مشکلکشا کا کام دیتی ہے۔

جمعۃ الوداع جامع مسجد میں قابل رشک جماعت سے جسنے جمعہ کے مبرکون کو بھی لے لیا تھا ۹۔ اپریل کو دو بجے پڑھا گیا۔ علاقہ کے لوگ ہزاروں کی تعداد میں آئے تھے ریاست عالیہ کی فیاضی سے صحن جامع مسجد میں شامیانے نصب کردیے گئے تھے۔ جس سے مصلیوں کو بہت راحت رہی۔ خدائے قدوس کے روزہ دار پرستاروں کا یہ ایک پرشوکت ہجوم تھا

ماہ مبارک کا آج آخری دوشنبہ ہے۔ کل قیاساً اسکی نورانی راتیں اور برکتوں والے دن گیارہ مہینے کے لئے ہم سے مفارقت کر جاتے ہیں۔ خدائے کریم سے دعا ہے کہ وہ پھر ماہ مبارک کا اور ہمارا اقتران فرمائے تاکہ حیات مستعار میں ایکبار پھر ہم اس متبرک مہینے کا خیر مقدم کرسکیں۔ ماہ مبارک میں موسم نہایت اچھا رہا اور اگر خدا نے چاہا تو سال آئندہ اس سے اور بہتر اور ٹھنڈے موسم میں ماہ مبارک تشریف فرما ہوگا۔

عید الفطر آگئی۔ ایک دو دن بعد گلے ملنے کا دن ہے۔ دبدبۂ سکندری اپنے ناظرین کرام کو ہدیۂ عید مبارک پیش کرتا ہے

حامدی پریس شہر میں ایک جدید پریس جاری ہوا ہے جسکے مالک ہمارے دوست منشی گوہر علیخان صاحب گوہر تاجر کتب کہے جاتے ہیں۔ ہم اپنے وطن میں ایک جدید پریس کے اجرا پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہیں اور صدق دل سے اسکی اور اسکی کامیابی کے خواہشمند ہیں۔

نہایت افسوس ہے کہ جناب خانصاحب محمد صدیق خانصاحب صدر مالگزار ریاست رامپور نے جمعۃ الوداع کو امراض مزمنہ میں مبتلا رہکر داعی اجل کو لبیک کہا۔ وانا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک نہایت خوش نصیب انسان تھے کہ معمولی حیثیت سے ایک امیر کبیر کی عزت تک انہوں نے محض اپنی خوش بختی سے ترقی کی اور آج وہ اپنی اولاد کے لئے لاکھوں روپیہ کی جائدادیں اور املاک و مکانات چھوڑ گئے ہیں۔ ہم کو اس حادثہ میں مرحوم کے خلف رشید خانصاحب صفدر علیخانصاحب عرف ننھو خانصاحب اور نبیرہ سید مبارک علیخانصاحب سے دلی ہمدردی ہے اور یہ خواہش ہے کہ مرحوم کی وہ کوئی نیک یادگار قائم کرینگے۔

موسم کی رُت بدلنا چاہتی ہے لیکن ابر و بارش موقع نہیں دیتا کہ ہنوز اہل علم مہر منیر کی آب و تاب سے جسکو ہم صائمین کی تواضع سے بھی تعبیر کرسکتے ہیں۔ پرسوں مغرب کے آندھی اٹھی اور قبل مغرب گرد برد گرد و پھر پانی کا چھینٹا اچھا ہوگیا۔ آج بھی دن بھر ابر اور تقاطر رہا۔

ریاست کپورتھلہ

حسب پروگرام ۳۔ اپریل سنہ ۱۹۲۶ء کو سرکار مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہم نے بمبئی سے بذریعہ جہاز ایس۔ ایس۔ ملدر راہی یورپ کا عزم فرمایا۔ جدید وائسرائے ہز اکسلنسی لارڈ اردون بالقابہ سے روانگی سے پہلے ملاقات فرمائی۔ اور بمبئی میں تقریب آمد وائسرائے جدید و رخصت وائسرائے سابق کے موقعوں پر شمولیت فرمائی۔

۸۔ اپریل کو بوقت صبح عالیجناب خیر مجسم خان بہادر میاں محمد عبدالحمید صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ او بی ای۔ ایم۔ ایل۔ سی۔ وزیر اعظم سرکار کپورتھلہ مدظلہ بمبئی سے کپورتھلہ واپس تشریف لائے۔ جناب ممدوح بہ چند دیگر اہلکاران ریاست سرکار مہاراجہ دام ملکہم کے ہمراہ بمبئی گئے ہوئے تھے

خلاصہ خبرین

اجمیر شریف مین آریہ سماجیون کی بدولت پھر ہندو مسلم فساد رونما ہو رہا ہے۔ لوگ خوب زخمی ہوئے۔ اور اب گرفتاریان عمل مین آ رہی ہین۔ کوئی باخبر بزرگ مفصل حالات لکھین۔

برطانیہ نے یکم اپریل کو ایک مراسلہ سلطان کی خدمت مین بھیجا جس سے ظاہر ہوا کہ ہز مجسٹی کی حکومت اب آپ کو حجاز کا بادشاہ تسلیم کرتی ہے۔ نیز حکومت مذکور حجاز پر آپکے اقتدار کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے اس رویہ پر بدستور قائم ہے کہ اماکن مقدسہ اسلامیہ کا اسلوب حکومت اور اس کے متعلق تمام دینی مسائل محض مسلمانون کیساتھ مخصوص ہین اور ہز مجسٹی کی حکومت انمین نہ کوئی اظہار رائے کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے اور نہ اس کی کوئی خواہش رکھتی ہے۔

کابل کے نیم سرکاری جریدہ امان افغان مین مسئلہ موصل پر ایک مبسوط تبصرہ کیا گیا ہے کہ ترکون اور انگریزون کے مابین موصل کا قضیہ گو ایک چھوٹا سا معاملہ نظر آتا ہے۔ تاہم درحقیقت یہ نہایت ہی اہم اور نازک مسئلہ ہے گذشتہ دو سال کے اندر دنیا مین جسقدر واقعات ہوئے یعنی جرمنی کے اوائے تاوان جنگ سے انکار سے لیکر ابن سعود کے تسخیر جدہ ایران کی بیداری۔ ہندوستان کے جدید سیاسی اور مذہبی مناقشات اور چین کی سیاسی پیچیدگی اور خانہ جنگی تک سب کا تعلق اسی مسئلہ سے ہے۔ جریدہ مذکور لکھتا ہے کہ موصل کو عراق کے لئے حاصل کرنے سے برطانیہ کا مقصد یہ ہے کہ عراق مین خود اپنی حیثیت کو مضبوط کرے۔ اسلئے کہ یہ ملک ہندوستان کی حفاظت کا ذریعہ اور ہندوستان کا راستہ ہے۔ انگلستان و ترکی کا قضیہ شاید مصالحت سے طے ہو جائے۔ اسلئے کہ انگلستان اسوقت کسی بڑی جنگ کو شروع نہین کرسکتا ہے اور وہان کے باشندے لڑائی کے نام سے بیزار ہین۔ اسیطرح گو ترکون نے روس سے معاہدہ کرلیا ہے جو انگریزون کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ تاہم ان معاہدون پر اعتماد نہین کیا جاسکتا

امیر علی ابن شریف حسین اب فلسطین تشریف لائے ہوئے ہین لوگون کا خیال ہے کہ آپ زندگی بھر خاندان عمان مین رہین گے۔

مہاراجہ سرہری سنگھ صاحب والئی کشمیر نے فیصلہ کیا ہے کہ سری نگر مین ایک اعلی پیمانہ کا شفاخانہ کھولا جائے۔

حکومت ترکیہ نے سرکاری ملازمت کے لئے ایک قانون مرتب کیا ہے شرائط حسب ذیل ہین۔ (۱) وہی شخص سرکاری ملازمت مین داخل ہوسکیگا جو ترکی رعایا ہو (۲) پرائیویٹ تجارتی کمپنیون مین کوئی غیر ترکی باشندہ ملازم نہین رکھا جائیگا۔ ماہرین اور اسپیشلسٹ اس سے مستثنیٰ ہین۔ (۳) غیر ملکی سیاحون کی ترجمانی اور رہبری کا کام ترکون کے سوا کوئی اور شخص نہ کرسکے گا۔

افغانستان صنعتی ترقی کی شاہراہ پر نہایت سرعت سے گامزن ہے بہت سے کارخانے کھولے جاچکے ہین۔ کابل کے قریب ایک جدید شہر آباد کرنے کی تجویزین ہو رہی ہین۔ ترکستان مین تاریخی تحقیقات سے نہایت اہم انکشافات ہوئے ہین۔

سرحد عراق پر عربون مین باہم جنگ ہو رہی ہے جس کے متعلق بغداد سے ۲۔ اپریل کو تار آیا کہ آج صبح برطانوی مسلح موٹرین اور ہوائی جہاز عراق و شام کی سرحد پر مصروف کار تھے کیونکہ شامیون اور عربی قبائل نے ان عراقی قبائل پر حملہ کیا تھا۔ جو سرحد کی چوکیون کی حفاظت کر رہے تھے مخالفین نے جنکی تعداد دو ہزار تھی سرحد کو عبور کر کے حملہ کیا تھا مسلح موٹرون نے مخالفین کو سخت نقصانات پہونچائے۔ جب ہوائی جہاز موقع پر پہونچے تو وہ لوگ ۵۴ لاشین چھوڑ کر بھاگ گئے۔ انکے زخمیون کی تعداد معلوم نہین ہے۔ لڑائی شروع کرنے سے پہلے برطانوی افسرون کو ہدایات مل چکی تھین کہ قبائل عراق کو جو شیخ [illegible] عاجل کی سرکردگی مین تھے۔ جنگ کی ابتدا کرنے سے باز رکھین اور سرحد کے پار دشمن کا تعاقب کرنے سے بھی باز رہین۔

بمبئی کے جدید شریف صالح بھائی کے بر ودا والا جو داؤدی بوہرہ کمیونٹی کے ایک ممتاز فرد ہین اور ۲۰ سال سے بمبئی کونسل کے نامزد شدہ ممبر ہین اور ۱۹۲۳ء مین لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبر بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔ سر فاضل بھائی کریم بھائی کی جگہ بمبئی کے شریف مقرر کئے گئے ہین۔

مشہور مصنف محمود مجدی آفندی نے بولی کے [illegible]

کتب خانہ فاروقی ریاست رامپور

کی کتابیں جلد ... جلد خرید فرمایئے - اور ... آپکا دینی و دنیاوی فائدہ ... ہوگا۔

(اڈیٹر)

[illegible]

خادم منیجر

نوٹ ... [illegible]

... معاف فرمایئے گا۔

خادم الفقیر

صوفی شمس الدین ... کیمپ فیروزپور ...

ایک رات میں کالا جادو

آپ بھی اگر زندگی کا خط اٹھانا چاہتے ہیں ... [illegible]

... صرف ایک رات میں کامیابی ہوتی ہے ... [illegible]

... لگ سکتے ہیں۔

پتہ - دی آل انڈیا ... ہوس بہاولپور پنجاب

بشارت تازہ

[illegible]

... کیجئے۔

ولی محمد ... [illegible]

اطلاع عام

[illegible] اشتہار

[illegible]

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن خان صابری فاروقی ایڈیٹر و مینیجر و پروپرائٹر چھپا اور احمد حسن خان صابری فاروقی صاحب نے شائع کیا